مختصر
الحزب الاعظم



فہرست

عبدالہادی اعظمی ندوی



کتابت : احقر محمد جمیل حسن تلمیذ حضرت سید نفیس رقم صاحب مدظلہم ۔ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ جدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مختصر الحزب الاعظم کی وجہ تالیف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ حُمَاةِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ . اَمَّا بَعْدُ

حقیقتِ دعا

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى : وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ . وَقَالَ جَلَّ شَانُهٗ : وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ) اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ . الآية

یعنی فرمایا کہ دُعا ہی عبادت ہے۔ اس کے بعد بطورِ سند کے یہ آیت پڑھی۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ) اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ یعنی دُعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ ایک حدیث میں دُعا کی فضیلت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ "اللہ کے بندو! دُعا کا اہتمام کرو" اور ایک حدیث میں فرمایا کہ "جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں"

الحزبُ الاعظم

اللہ تعالیٰ کے جو خوش قسمت بندے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت میں خصوصی کوشش کرنے والے ہیں اور اس کو وزنی، قیمتی اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص بنانے کے لیے (کہ اس میں غیر اللہ کا کوئی حصہ اور نفس کا کوئی اثر نہ رہے) احسان و یقین کی صفات کو حاصل کرتے ہیں ان کیلئے علماءِ ربانی اور اللہ تعالیٰ کے ایسے مقبول بندوں (جو ان صفات کو حاصل کیے ہوتے

ہیں اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ان صفات کے حصول کے طریقوں سے واقف ہیں) سے رجوع کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فَسْئَلُوْٓا اَہْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو) تو وہ حضرات ان کو بعد تصحیحِ عقائد و اصلاحِ اعمال یعنی ارکانِ اسلام نماز، روزہ وغیرہ اور ہر شعبۂ زندگی میں جائز و ناجائز کے علم (جس کا جاننا ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے) حاصل کرنے کی تاکید کے بعد ان کے حسبِ حال و استعداد کچھ نفلی عبادات اور ایسے اذکار و اوراد بھی تعلیم فرماتے ہیں جن سے تزکیۂ باطن اور اللہ تعالیٰ سے حبّی تعلق و نسبت مضبوط ہو کہ اس کی دائمی یاد اور اخلاص کے ساتھ دائمی عبادت کو بجا لا کر وہ اللہ کریم کو راضی کر لیں۔ ان اوراد میں ایک مہتم بالشان چیز دُعا ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے "عین عبادت" اور "عبادت کا مغز" فرمایا اور دُعائیں مانگنے کی بہت زیادہ ترغیب دی۔ اور دعاؤں کے بہت سے فضائل و آداب بیان فرمائے۔ خود بھی اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے احوال و اوصاف میں غالب ترین وصف اور حال دُعا کا ہے۔ اس لیے احادیث میں ایسی دُعاؤں کا بہت بڑا خزانہ ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خود مانگیں یا اُمت کو سکھائیں یا حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحبت یافتہ اور حضور کی ہر ہر سُنّت کے عشاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے منقول ہیں۔ حضرات علمائے حدیث کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انھوں نے اُمّت کے لیے معتبر حدیثوں سے دُعاؤں کے کئی مجموعے تیار کر دیے جن میں ایک "الحزب الاعظم" بھی ہے جو ہمارے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرہٗ کے معمولات میں سے تھا۔

مختصر الحزبُ الاعظم

رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ جنوبی افریقہ اسٹینگر میں حضرت مولانا عبد الحفیظ صاحب مکی اور بندہ ایک مجلس میں حاضر تھے، حضرت اقدس شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں حکم دیا کہ تبلیغی، تعلیمی، دینی مشاغل میں مصروف حضرات کے لیے "الحزب الاعظم" کی منزلوں کو مختصر کرکے لکھ دو، لیکن مختصر کرنے کا کوئی اصول اور طریقہ بیان نہیں فرمایا۔ بعد میں کئی علماء حضرات سے مشوروں کے بعد احقر نے "الحزب الاعظم" کی منزلوں میں سے صرف مختصر اور آسان دعاؤں کا اِنتخاب کرلیا اور احزاب کی ترتیب بھی بدل دی۔ اور ہر حزب کے اوّل و آخر و درمیان میں ایسے درود شریفوں کا اضافہ کر دیا جن میں کتاب و سُنّت میں وارد محاسن جلیلہ

اور خصائلِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے تاکہ ان کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے محبت اور تعظیم و توقیر میں اضافہ ہوتا ہے اس لیے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے ذاتی محبت ایمان کے لیے شرط ہے اور ایمان و محبت کے بغیر کوئی عمل اور کوئی اتباع معتبر نہیں۔ یہ تغیرات تو اصل الحزب الاعظم میں کیے۔ پھر اسی کتابچہ میں کچھ اضافاتِ مفیدہ کر دیے مثلاً روزمرہ کے مختلف احوال کی "مسنون دُعائیں"، عوام اور خصوصاً سالکین کیلئے "صبح شام کے چند اوراد الابرار" ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی "چہل حدیث" آسیب و سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے "منزل" اور "اسماءِ حسنیٰ" اور آخر میں "الطریق لمن فقد الرفیق"۔

اس مختصر کے پڑھنے کا طریقہ

(جس کو کبھی کبھی دیکھنا اور ہمیشہ اس کا لحاظ رکھنا دعاؤں کی قدر و قیمت کو بڑھا دیگا)

۱۔ دُعا کا مقصد، اس کی حقیقت، اس کے آداب و شرائط کو پیشِ نظر رکھ کر دُعائیں مانگے نہ کہ بطور وظیفہ کے۔ دُعاؤں کا مقصد اور حقیقت جیسا کہ شروع کتاب میں دُعا کا عبادت اور عبادت کا مغز ہونا بیان ہوا، اس لیے دُعا

کو بطور عبادت اور اللہ پاک کے حکم اُدْعُوْنِیْ کی تعمیل میں کرنا چاہیے نہ کہ محض اپنی ضرورت کا پورا ہونا پیشِ نظر ہو۔ اگرچہ عام لوگوں کے لیے اپنی ضرورتوں کو پیشِ نظر رکھ کر دُعا کرنا جائز بلکہ باعثِ ثواب بھی ہے اور یہ بات ان کے درجہ کے اخلاص کے منافی بھی نہیں لیکن سالکین کے لیے دُعا کرنے کا مقصد تو صرف اپنی عبودیت کا اظہار یعنی اپنا افتقار و احتیاج اور التجار اور اپنی غلامی کو بارگاہِ عالی میں ظاہر کرنا اور اللہ پاک کے رب ہونے اور مالکِ حقیقی ہونے کے حقوق کو ادا کرنا ہونا چاہیے اور یہی دُعا کی حقیقت ہے، ایسی ہی دُعا عبادت کا مغز کہلاتی ہے اگرچہ وہ کسی پیش آنے والی ضرورت کے وقت کی جائے۔

۲۔ دُعا کرنے کے وقت اضطرار، بیقراری، ذلت و محتاجگی کی حالت بنائے۔ چاہے اس میں تکلف کرنا پڑے۔ کیونکہ کیفیت اپنے اختیار میں نہیں اور صورت بنانا اپنے اختیار میں ہے جس کی ترغیب حدیث پاک میں آئی ہے کہ اِنْ لَمْ تَبْکُوْا فَتَبَاکُوْا یعنی اگر رو نہ سکو تو (اللہ تعالیٰ کے سامنے اور اللہ کیلئے) رونے کی صورت بنالو۔

جب ذلت اور محتاجگی کا اظہار ہوگا تو حق تعالیٰ کی ظاہری و باطنی عطاؤں کی بارش ہوگی اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ (یعنی صدقہ فقیروں کو دیا جاتا

ہے) قولِ باری تعالیٰ ہے۔ اضطرار و بیماری میں جو دُعائیں قبول ہوتی ہیں اس میں یہی کیفیت "راز" ہے۔

۳۔ ہر ہر دُعا کی جو فضیلت آئی ہے دل میں اس کا یقین رکھے اور مسنون دُعاؤں میں سب سے بڑی فضیلت قرآن و حدیث میں آئے ہوئے الفاظ کے ادا کرنے کی برکت کا حصول اور اتباعِ سنت ہے۔ اور اتباعِ سنت پر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنا محبوب بنالیتے ہیں۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے، اس کے علاوہ ہر دُعا کی وارد شدہ فضیلت کا دھیان رکھنے سے ذوق و شوق اور اخلاص پیدا ہوگا۔

۴۔ دُعاؤں کے وظیفہ میں بلاعذر ناغہ نہ کرے کیونکہ ربوبیت اور عبودیت کے حقوق ہر وقت لازم ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت رب اور بندہ ہر وقت محتاج ہے۔

۵۔ دُعاؤں کو صرف پڑھنے کے بجائے مانگنے کے طور پر پڑھیں اور کبھی

کبھی ترجمہ بھی دیکھ لیا کریں تاکہ یہ معلوم ہو کہ کیا مانگ رہے ہیں۔ ان دُعاؤں میں غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین، اپنی محتاجگی کا استحضار اور تزکیۂ باطن حاصل ہوتا ہے۔ فضائل کی رغبت اور رذائل سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ طبعی بات ہے کہ جس چیز کی آدمی دل سے طلب کرتا ہے تو اس کے حصول کے لیے عملی کوشش بھی ہونے لگتی ہے۔

۶۔ دُعا کے آداب "حصنِ حصین" میں لکھے ہیں اور قبولیت کے خاص اوقات اور دُعا قبول ہونے کی حالتیں اور مکہ مکرّمہ کے خصوصی سولہ مقامات لکھے ہیں۔ ان کو بھی کبھی کبھی پڑھ لینا چاہیئے۔ یہاں اختصار کے پیشِ نظر نقل نہیں کرتے۔

۷۔ جب کبھی اللہ پاک کا خصوصی کرم ہوتا ہے تو بندہ کا دُعاؤں میں زیادہ جی لگتا ہے۔ اس وقت اگر زیادہ دُعاؤں کا جی چاہے تو محض اس دن کے حزب پر اکتفا نہ کرے بلکہ پوری کتاب یا جتنی توفیق ہو پڑھ لے اور اس گھڑی کو بہت غنیمت جانے جب بارگاہِ عالی سے عرض معروض کی توفیق ملی ہوئی ہو۔ کسی دن معمول سے زیادہ کرنا یا رمضان المبارک یا دیگر چھٹی کے دنوں میں عارضی طور پر معمولات بڑھا دینا اور پھر چھوڑ دینا مداومت کے خلاف نہیں

شمار ہوتا۔ البتہ دائمی معمول تھوڑا مقرر کرے اور اس کو ہمیشہ نبھائے۔

۸۔ ہر ہفتہ ایک یا دو دعاؤں کی فضیلت اور ان کا ترجمہ خوب ذہن میں حاضر کر کے اس کے الفاظ کو زبانی یاد کر لیں۔ پھر نمازوں کے بعد اور دیگر اوقات میں بطورِ خاص اسی دُعا کو بار بار مانگیں اور اس دُعا کا فیض اور کیف حاصل کریں، اس کے مضمون کے رنگ میں رنگے جانے کی دل سے آرزو رکھیں۔ اس طرح سے سب دُعاؤں پر عمل ہونے کے بعد معلوم ہوگا کہ دعاؤں کا یہ معمول تزکیۂ باطن اور تعلق باللہ کا کیسا مؤثر ذریعہ ہے۔

مَلحُوظہ

دُعا مانگنے میں مندرجہ بالا تمام نمبرات کا دھیان رکھنا شاید ابتدا میں توجہ اور قدرے اہتمام کو چاہے گا، اس کے بعد یہ ساری چیزیں طبیعت بن جائیں گی اور ایسا ملکہ پیدا ہو جائے گا کہ جب بھی ان دُعاؤں کو مانگیں گے، ان کی فضیلتیں اور معانی خود بخود اور بلا تکلف ذہن میں آتے جائیںگے اور یہ قدرتی اَمر ہے۔



الحزب الأوّل يوم الجمعة (جمعہ)

۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ اَلرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان

الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا قیامت کے دن کا حاکم ہے ہم تیری ہی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں اے پروردگار ہم کو سیدھا

الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

راستہ بتا دے راستہ اُن کا جن پر تو نے فضل فرمایا

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے ۔ آمین

(الفاتحہ)

فائدہ : یہاں الحمد شریف حمد و دُعا کی نیت سے پڑھی جائے گی ۔ اس کا بطور دُعا پڑھنا حائضہ اور جنبی کے لیے جائز ہے (رد المحتار ص۳۰۲) لیکن الفاظ کو ہاتھ سے نہ چھوئے ۔

فائدہ : حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سُورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے (دارمی) ثواب میں یہ سُورۃ دو تہائی قرآن کے برابر ہے (فضائل قرآن) مشائخ نے لکھا ہے کہ سُورہ فاتحہ کو ایمان و یقین کے ساتھ پڑھے تو ہر بیماری سے شفا ہوتی ہے، دینی ہو یا دُنیوی، ظاہری ہو یا باطنی ۔ اور منقول ہے کہ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ میں تمام مقاصد دینی و دُنیوی آگئے (فضائل قرآن) چونکہ اس میں خالص توحید ہے اس لیے شفا اور مقاصد پورا ہونے میں یہی آیت تر ہے ۔

(زاد المعاد)

(٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد

الَّذِيْ اَمَرْتَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے متعلق آپ نے مومنین کو اپنی

عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِكَ فَبَدَأْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

کتاب میں صلوٰۃ و سلام بھیجنے کا حکم دیا پس آپ نے پہلے خود

بِنَفْسِكَ وَثَنَّيْتَ بِمَلَآئِكَتِكَ فَقُلْتَ

ان پر درود بھیجنے سے ابتدا کی اور اس کے بعد فرشتوں کے درود بھیجنے کا ذکر فرمایا پس

يَا مَنْ جَلَّ شَانُكَ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اے بڑی شان والے آپ نے فرمایا (قرآن پاک میں) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَلَى النَّبِيِّ (الآیۃ) یعنی بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" ۝ (الاحزاب ٥٦)

تو اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر

فائدہ: اس درود شریف میں جو آیتِ شریفہ ہے اس میں جس شاندار تمہید اور اہتمام کے ساتھ اہلِ ایمان کو صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درود شریف کی کتنی اہمیت ہے اور کتنا محبوب عمل ہے کہ اللہ جل شانہ خود بھی اُن پر درود بھیجتے ہیں اور اس سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعزاز و اکرام اور مقام محبوبیت بھی ظاہر ہوتا ہے۔ درود شریف کے علاوہ کسی اور عبادت کے متعلق اس طریقہ پر حکم نہیں دیا گیا۔

۳

اللهم اجعل صلواتك ورحمتك

اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں

وبركاتك على سيد المرسلين وامام

نازل فرما سید المرسلین امام المتقین

المتقين وخاتم النبيين محمد عبدك

خاتم النبیین حضرت محمد پر جو تیرے خاص بندے

ورسولك امام الخير وقائد الخير

اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور رہنما ہیں

ورسول الرحمة. اللهم ابعثه مقاما

اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دنیا کیلئے رحمت ہے) اے اللہ ان کو

محمودا يغبطه به الاولون والاخرون

اس مقام محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کے لیے قابل رشک ہو

اللهم صل على محمد وعلى ال محمد

اے اللہ! حضرت محمد اور آل محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما

كما صليت على ابراهيم وعلى ال

جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں

ابراهيم انك حميد مجيد. اللهم بارك

فرمائیں بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت

على محمد وعلى ال محمد كما باركت

محمد اور آل محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت

على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك

ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی

حميد مجيد (سنن ابن ماجہ)

کی سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے

فائدہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے

فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو بہتر سے بہتر طریقہ پر درود بھیجنے کی کوشش کرو، تم جانتے نہیں ہو، ان شاء اللہ تمہارا درود آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا تو آپ ہمیں بتا دیجئے کہ ہم کس طرح درود بھیجا کریں۔ تو آپ نے فرمایا، یوں عرض کیا کرو، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ الی قوله اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آپ کی بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے حضرت ابراہیم پر فرمائی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہی خوبیوں والا بڑی شان والا ہے

فائدہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر، تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے (یعنی خوب وافر ثواب ملے) تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

(ابوداؤد بحوالہ فضائل درود شریف)

(۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اُن کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرما

فائدہ: حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (فضائل درود)

(۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ .

آلِ سیدنا محمد پر جیسی تو اُن کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تُو خوش ہو

فائدہ : اس دُرود کے پڑھنے والے کا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خصوصی اکرام فرمایا۔ اس کو قریب بٹھایا۔ اس پر جب صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہُوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ دُرود پڑھا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

(۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْہُ

خداوندا ! اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد پر اور پہنچا ان کو

الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

مقامِ وسیلہ پر اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ

اے اللہ تو کر دے اُن کی محبت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں

وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ

اور اُن کی دوستی اپنے مقربوں میں اور اُن کا ذکر اُونچے مرتبے

ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

والوں میں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں

فائدہ : یہ دُرود شریف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعًا مروی ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی یعنی محقق ہو جائے گی۔ دُوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہو جائے گی۔ (ماخوذ از فضائل دُرود)

(۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد کی رُوح پر

فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ (سَيِّدِنَا)

درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان

مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

جسموں تمام انبیاء کے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ.

کی قبر پر درمیان قبروں تمام انبیاء کے

فائدہ : "القول البدیع" میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا قول نقل کیا ہے کہ "جو یہ درُود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور میں جس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو جہنّم پر حرام کر دے گا۔ (فضائل درُود)

زیارت کے لیے اس درُود شریف کو سوتے وقت باوضو ستّر بار پڑھنا مجرب ہے اور اس کے ساتھ مابعد والا درُود شریف بھی ملا کر پڑھیں۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كُلَّمَا

الٰہی ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جب بھی

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا)

ذکر کرنے والے اُن کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

محمد پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے

فائدہ : حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح درُود پڑھا کرتے تھے، کسی کو خواب میں اُن کی زیارت ہوئی انھوں نے فرمایا کہ میری مغفرت اس درُود کی بدولت ہوئی ہے۔ (القول البدیع)

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

اور آلِ سیدنا حضرت محمد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما اُن کو وسیلہ

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اور مقام محمود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے

وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا

اور عطا فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری

مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ

جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اسکی امت کی جانب سے

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دُوسرے برادرانِ نبوت

وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے

فائدہ : حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دُرود شریف سات جمعہ سات مرتبہ پڑھے گا اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو گی (القول البدیع)

(۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر

فائدہ : حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو وہ اپنی دُعا میں یہ دُرود پڑھ لیا کرے وہ اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہو گی۔ (القول البدیع)

(۱۲)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر دُرُود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ

طریقہ پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور دُرودیں ہوں اے

مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

رب العالمین ہر اُس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَسَيِّدِ

بن عبد اللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسُولوں

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ

کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْٓ

کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تیری طرف مخلوق کو بُلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

فائدہ : حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح دُرُود پڑھتے تھے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ جنازہ میں یہی دُرُود پڑھا تھا اور لوگوں کے پُوچھنے پر تعلیم فرمایا تھا۔ (معارف الحدیث)

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدِ

خداوندا! قبول فرما سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت جو سب سے

الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ

بڑی ہو اور بلند فرما آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری

سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ

فرما دُنیا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہما

اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

الصلوٰۃ والسلام کی مُرادیں پوری فرمائیں

فائدہ: یہ دُرود شریف حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ (القول البدیع)

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

اور آل سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

اور اہل بیت پر اور آپ کی ذُریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ

اور آپ کی سب جماعت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ دُرود شریف حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ اس طرح دُرود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

آل سیدنا حضرت محمد پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ

خداوندا! اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق

الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ

جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا

التَّعَرُّضِ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

مُنہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کیلئے لیکر آئیں

فائدہ: ابوعبداللہ قسطلانی رحمہ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی۔ حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا۔ (القول البدیع)

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی! بخش دے سب مومن مردوں کو اور سب مومن عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں کو اور سب مسلمان عورتوں کو اور جو اُن میں زندہ ہیں اور

وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

جو اُن میں مرچکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم میں سے ایمان میں

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

سبقت کرچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ ایمان والوں کی طرف سے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی والا ہے

فائدہ: اس میں درودوں کے بعد قبولیت دعا کے موقع پر اپنے لیے

اور تمام اُمّت کے لیے دُعائے مغفرت ہے اور کینہ کے دُور ہونے کی دُعا ہے۔

۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

الٰہی! خاص رحمت نازل فرما حضرت سیّدنا محمّد پر جو تیرے بندے

وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (دار قطنی)

اور تیرے نبی اور تیرے رسُول ہیں جو نبی اُمّی ہیں

فائدہ: ایک حدیث میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی مرتبہ دُرود پڑھے گا اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ کسی نے پوچھا یا رسُول اللہ! دُرود کس طرح پڑھا جائے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور یہ پڑھ کر ایک انگلی بند کر لے۔ انگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے (فضائل درود) اس میں عصر کی نماز کے بعد کی شرط نہیں۔

۱۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

خداوندا! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیّدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

محمّد کی رُوح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام

عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ

نازل فرما سیّدنا محمّد کے قلب مبارک پر درمیان قلوب تمام انبیاء کے

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمّد کے جسم اطہر پر درمیان

فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ

جسموں تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیّدنا محمّد کی قبر پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

درمیان قبروں تمام انبیاء کے

فائدہ : صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی تو انھوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے۔ یہ (درج بالا) درود شریف پڑھا کر خواب سے اٹھنے کے بعد ان صاحب نے اس درود کو کثرت سے پڑھا اور ان کا مرض زائل ہوگیا۔ (فضائل درود)

(۱۹)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ

اے اللہ ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی اچھی

مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

وآلہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا)

شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا

تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت

فائدہ : حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور ! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجیے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ ! رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسی رحمت کہ جو تیرے

تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

تو ہم کو اس کے سبب سے ہر قسم کے ہول اور آفتوں سے اور پورا کر

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

دے تو ہمارے لیے اس کے وسیلے سے سب حاجتیں اور پاک کر دے تو

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى

ہم کو اس کے سبب تمام برائیوں سے اور بلند کر دے تو ہمارے لیے اس کے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

سبب رتبے درجے اور پہنچا دے تو ہم کو اس کے سبب پرلے سرے کی نہایتوں کو

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

ہر قسم کی بھلائیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے

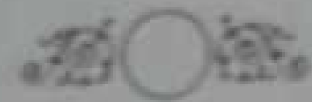
الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

فائدہ: اس میں درود شریف کے وسیلے سے تمام حاجات کی دعائیں

ہیں۔ اور مشائخ فرماتے ہیں کہ آفات سے تحفظ کے لیے عشاء کے بعد ستر مرتبہ اس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اُس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اُس کے لیے لکھا جائے گا اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود "اَلنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ" تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے حَسَن بتایا ہے اور "الجامع الصغیر" میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث پر "حَسَن" کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ از فضائل درود)

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف اسی بار پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدام کو بھی اس کی تاکید تھی۔

جمعہ کے مبارک دن میں کثرتِ درود شریف کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ "میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں، انتقال کے بعد بھی، اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ "جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لیے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے"، (یعنی فوراً پیش کیا جاتا ہے جیسا کہ اوپر حدیث میں آیا)

ایک حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ "میرے اوپر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ) میں کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا و استغفار کرتا ہوں۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف

کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ اقدس، ذاتِ اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے۔ اس لیے اس دن کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں۔

لہٰذا حزب اعظم کا وِرد رکھنے والوں کو چاہیے کہ جمعہ کے روز صرف اس مختصر حزب پر اکتفا نہ کریں بلکہ مذکورہ بالا فضائل کے حریص بن کر ہمّت سے درُود شریف کی بہت کثرت کریں۔ چاہے نماز والا درُودِ ابراہیمی کم از کم سو دفعہ پڑھ لیں یا عصر بعد والے درود کی کثرت کریں۔ اور جو اور بھی مختصر چاہے وہ "وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ" پانچ سو بار پڑھ لے کہ یہ درُود بھی ماثور ہے۔ اسی طرح "فضائل درُود" میں جو چالیس صلوٰۃ وسلام کے صیغے یکجا ہیں ان کو بھی پڑھنا چاہیے تاکہ درود شریف کے ساتھ چالیس مرفوع حدیثیں پڑھنے کا ثواب بھی ملے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

الحِزْبُ الثَّانِي يَوْمَ السَّبْتِ (ہفتہ)

۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

محمد پر جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! آل ابراہیم پر بیشک تو ہی تعریف کا مستحق اور تو بڑی شان والا ہے۔

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمد پر جیسی

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہر تعریف کا مستحق اور بڑی شان والا ہے

فائدہ : یہ درود بخاری شریف کی روایت کے موافق ہے۔ یہ سب سے زیادہ صحیح اور سب سے زیادہ افضل ہے۔ نماز اور بغیر نماز کے اسی کا اہتمام کرنا چاہیے۔ یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود تعلیم فرمایا ہے اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیلؑ نے پہنچایا (ماخوذ از فضائل درود شریف) مشائخ سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰهُمَّ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کے قائم مقام ہے اور حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللہ تعالیٰ کے یہ دو ایسے مبارک نام

ہیں جو تمام صفاتِ جلالیہ اور جمالیہ کے آئینہ دار ہیں۔ لہٰذا اس درود کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے درود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

(۳)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ ۲۰۱)

نیکی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

فائدہ : بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہی ہوتی تھی۔ دوسری احادیث سے طواف میں بھی پڑھنا ثابت ہے۔

(۴)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

تم کہو اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دے دے

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ

دے دے جس کو چاہے اور ذلیل کر دے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو داخل کرتا

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات

اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا

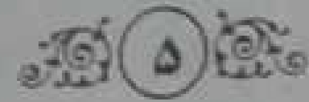
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

ہے مردہ زندہ سے اور تو جس کو چاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران)

رزق دیتا ہے۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح دعا کرنے کا حکم فرمایا گیا۔ اور ایک روایت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اسی آیت میں ہونا بتایا گیا ہے جس کے ذریعہ جو دعا بھی کی جائے قبول ہوتی ہے۔



رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اے میرے رب! مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (آل عمران ۳۸)

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

فائدہ: یہ حضرت زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ حضرت بوڑھے ہو گئے تھے، ظاہری اسباب کے لحاظ سے اولاد کی امید نہ تھی۔ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل آتے دیکھ کر یہ دعا فرمائی۔

(۶)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تُونے اُتاری اور ہم رسول کے تابع ہوئے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۝ (آل عمران ۵۳)

سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

فائدہ: یہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے حواریین کی دُعا ہے جو قرآن پاک میں آئی ہے۔ اور حدیث میں بھی ایک طویل دُعا کے ضمن میں ہر نماز کے بعد اس کا پڑھنا آیا ہے۔ (الدر المنثور)

(۷)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب! تُونے یہ کارخانہ عبث نہیں بنایا، تو سب عیبوں سے پاک ہے۔ سو ہم کو

عَذَابَ النَّارِ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

دوزخ کے عذاب سے بچا ۔ اے ہمارے رب! جس کو تُونے داخل کیا

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

دوزخ میں سو اُس کو رُسوا کر دیا اور وہاں گنہگاروں کا کوئی مددگار

اَنْصَارٍ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

نہیں ۔ اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ ایک پکارنے والا ایمان کے لیے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا

پکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے اے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں ہم سے دُور کر دے اور

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

(جب دُنیا سے اٹھانا ہو تو) نیک بندوں میں شامل فرما کر دنیا سے اٹھا لے ۔ اے ہمارے رب! تُونے جو

وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کیے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم کو

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۝ (آل عمران)

رُسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

فائدہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو سورۂ آل عمران کے آخر کی دس آیات پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی آل عمران کا آخر رات کو پڑھے تو اس کو پوری رات قیام کا ثواب ملے گا۔ (الدر المنثور)

(۸)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے رب تو مجھ کو نماز کو قائم رکھنے والا بنا دے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما اے ہمارے رب!

اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (سورہ ابراہیم)

اُس دن جب کہ حساب ہو

فائدہ : یہ حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ نماز کے قعدہ اخیرہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں میں ہے۔

(۹)

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا ○

اے رب! ان پر (والدین پر) رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا

(بنی اسرائیل)

فائدہ : اس میں والدین کے لیے دعا مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے کہ ان کے لیے ان لفظوں سے دعا مانگے۔

(۱۰)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ کہیں ہمارا

(سورہ یونس)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے

فائدہ: شرور وفتن سے حفاظت کے لیے حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اصحاب کو یہ دُعا تعلیم فرمائی۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ

ہمارے نبی حضرت محمد پر جن کی اتباع کو آپ نے اپنی محبت کیلئے

اِتِّبَاعَهٗ مُوْجِبًا لِّمَحَبَّتِكَ حَيْثُ قُلْتَ

ضروری قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ

فِيْ حَقِّهٖ "قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ الآیۃ آپ فرما دیں اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

راہ چلو تاکہ محبت کرے تم سے اللہ

(آل عمران ۳۱)

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کی کسوٹی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کو بنایا۔ نیز اس سے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ محبوبیت ظاہر ہوتی ہے۔

(۱۲)

رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اے رب! مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے

(الانبیاء ۸۳)

فائدہ: یہ حضرت ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ مصائب اور بیماریوں کے ازالہ کے لیے پڑھنا حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے اور مجرب ہے۔

(۱۳)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

(الانبیاء ۸۹)

فائدہ : یہ حضرت زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس دُعا کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیئے۔

(۱۴)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے بیشک میں ہی گنہگاروں میں سے ہوں

(الانبیاء ۸۷)

فائدہ : یہ حضرت یونس علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دُعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے ملتا ہے (یعنی اس میں اسم اعظم

ہے) یونس بن متی (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعا ہے۔ (یہی دُعا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الخ)

ایک حدیث میں ہے کہ جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل وخواص آئے ہیں مشکلات ومصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب ومجرب ہے۔ (الدر المنثور)

(۱۵)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

(المؤمنون ۱۱۸)

فائدہ : حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حکم ہوا کہ یہ دُعا پڑھا کریں۔

(۱۶)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ (الفرقان ۷۴)

کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا

فائدہ : اپنے خاندان کے متقی ہو جانے اور اپنے لیے تقویٰ کے اعلیٰ مقام کے حصول کی دعا ہے۔

(۱۷)

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○

اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں

(القصص ۲۴)

فائدہ : یہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ یہ دعا محتاجگی کو دور کرتی ہے۔

(۱۸)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ (سورۃ البقرہ)

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں

فائدہ : اس کے پڑھنے سے جہالت اور گمراہی سے اللہ کی پناہ میں آتا ہے۔

(۱۹) ✓

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کر دینا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے

(آل عمران ۸)

فائدہ : حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ دعا بہت پڑھتے تھے "یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ" پھر پڑھتے "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا الخ" اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو بھی اس دعا کو پڑھتے تھے۔ (الدر المنثور بحوالہ ترمذی وابن جریر)

✓ ۲۰

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تونے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے بُرے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں

اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

اور جو نعمتیں تونے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا

فائدہ: استغفار کے کلمات میں سب سے جامع یہ دُعا ہے۔ اسی کو سید الاستغفار کہتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس کو

یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مرجائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے۔ (بخاری شریف)

✓ ۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۲۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور نبی رحمت اور ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ قَرَنْتَ

سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام اپنے

اِسْمَهٗ مَعَ اسْمِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِيْ حَقِّهٖ

نام کے ساتھ ملایا جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے (قرآن پاک میں) "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

"وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" (الم نشرح)

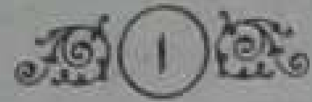
ہم نے آپ کے نام کو بلند کیا

فائدہ : اللہ تعالیٰ کے نام کی رفعتِ شان ظاہر ہے اور اس کے ساتھ لگے ہوئے نام کو بھی ہر جگہ رفعت حاصل ہے۔ چنانچہ کلمۂ اسلام، اذان، اقامت اور نماز و خطبہ میں ہر جگہ حمد کے ساتھ صلوٰۃ بھی ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



الحزب الثالث يوم الأحد (اتوار)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

فرما اپنے حبیب بندے اور رسول نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْٓ اَکْرَمْتَہٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کو آپ نے معزز فرمایا کامل ترین

بِاَکْمَلِ الْخُلُقِ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ

اخلاق کے ساتھ جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا " وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ "

"وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ" ○ (القلم)

اور آپ پیدا ہوئے ہیں بڑے خلق پر

فائدہ : اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے خلقِ عظیم کا اعلان فرمایا، غور کریں کہ جن کو اللہ جل شانہٗ عظیم فرمادیں اُن کی عظمت کتنی بڑی ہوگی۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَآ

پس تو سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلامتی بھیج جو تیری

اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو

فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنیوالا ہے

فائدہ : علامہ ابن المشہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو، اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا دُرود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے دُرود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے کوئی ایسی دُعا مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔ (فضائل دُرود شریف)



۴

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تونے مجھ پر

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

کیا اور میرے ماں باپ پر اور میں نیک کام کروں جن سے تو

صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ

راضی ہو اور میری اولاد بھی نیک بنا دے بیشک میں نے

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں

(الاحقاف ۱۵)

فائدہ: یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، انھوں نے یہ دُعا کی (جس کو اللہ جل شانہ نے ذکر فرمایا اور اسطرح قبول ہوئی کہ اُن کے والدین، اولاد، بھائی سب مسلمان ہوگئے حضرت ابومعشر رحمہ اللہ نے حضرت طلحہ بن مصرف سے اپنے بیٹے کی نافرمانی کی شکایت کی تو

انھوں نے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعہ مدد حاصل کرو (درِ منثور) یعنی یہی دُعا کرو۔ لہٰذا اہل وعیال کے رُشد و ہدایت کے لیے یہ دُعا کرنی چاہیے۔



۵

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

ایمان لاچکے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں

لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (آل عمران)

کا اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

فائدہ: یہ دُعا گزرے ہوئے مومنین کے لیے طلب مغفرت اور اچھی یاد سے یاد کرنے کے لیے سکھائی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کو تو حکم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لیے دُعا کریں مگر اب لوگ اس حکم کے برخلاف صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ پھر انھوں نے یہ آیت پڑھی۔ (الدر المنثور)

(٦)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْۤ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات

اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

نہ تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سنن اربعہ، ابن حبان، مسند احمد)

اس کا ہمسر ہے

فائدہ: حدیث پاک میں اس کو اسم اعظم فرمایا گیا ہے جس کے وسیلے سے دُعا قبول ہوتی ہے۔

(٧) ✓

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دُنیا اور اپنے اہل اور اپنے

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

مال میں معافی اور آرام و راحت کا طلب گار ہوں

فائدہ: عافیت کی دُعا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ کیونکہ اس میں عبدیت کا اظہار ہے۔ حدیث پاک میں ایمان کے بعد سب سے بڑی چیز عافیت کو فرمایا گیا ہے۔

(٨) ✓

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے سدا رہنے والے، اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت

اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْۤ

کی دہائی ہے، میرے تمام معاملات درست فرمادے اور پلک جھپکنے کی

اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ط

مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر

فائدہ: اس دُعا میں بھی اسم اعظم ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ دُعا فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو صبح و شام

یہ دُعا پڑھنے کو فرمایا۔ (نسائی۔ حاکم)

(۹)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ

اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا)

وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً یَّتْبَعُهَا

اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا

فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً

جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم کا اور سلامتی کا

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؕ

اور معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں

فائدہ: یہ دُعا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھلائی اور اس کو "کلمات الرحمٰن" فرمایا۔ اور فرمایا کہ ان کلمات کو دن رات کی دُعا بناؤ اور رضا و رغبت سے دُعا کرتے رہو۔

(معجم اوسط للطبرانی)

(۱۰)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش

دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (نسائی۔ ابن السنی)

عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے

فائدہ: یہ مغفرت اور برکت کی جامع دُعا ہے۔ وضو کے دوران پڑھنا مسنون ہے۔

(۱۱)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں

نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا

اور کان میں نور ڈال دے اور میرے دائیں اور

وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ

میرے بائیں اور میرے پیچھے نور عطا فرما اور میرے

اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا

آگے نور عطا فرما اور میرے اوپر سے اور میرے

وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما

وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرما دے اور

لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

بھر دے اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا کر

نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا (بخاری ومسلم)

دے (بس) از سرتاپا نور ہی نور کر دے

فائدہ : یہ دُعا نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مسنون ہے۔ نور سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے جس کا تعلق ہر عضو سے ہے مثلاً حق دیکھنا، حق سُننا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گمراہی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت کے اندھیرے میں یہ نور اپنے ظاہری شکل میں روشنی کا کام دے گا۔ اور اولیاء کاملین کو دیکھنے سے اہلِ ادراک کو اِن انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے۔

۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کو آپ نے نور

نُورًا حَيْثُ قُلْتَ "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

فرمایا جیسا کہ ان کے بارے میں فرمایا "قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین" بیشک

نُورٌ وَّكِتَابٌ مُّبِينٌ" ○ (المائدہ ۱۵)

تمہارے پاس آیا ہے نور اور کتاب ظاہر کرنے والی

فائدہ: اس سے سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہونا ظاہر ہوا۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا

اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

علم کی انتہا بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہم پر مسلط نہ فرما

(حصن حصین)

۱۴

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ

اے رب! تو میرے نفس کو اس کے مقدور کا تقویٰ نصیب فرما اور اسکو عیبوں سے پاک صاف کر

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز میں سجدہ میں پڑھتے ہوئے سنا (مسند احمد) تزکیۂ نفس و تقویٰ کے لیے مسنون دعا ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيرًا (مستدرک حاکم)

اے اللہ! مجھ سے ہلکا حساب لینا

فائدہ: یہ بہت اہم دعا ہے۔ کیونکہ اسی کی نجات ہوگی جس کا حساب آسان ہوگا۔ اس لیے کہ حساب کا ہونا تو حق ہے۔

۱۶ ۷

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر کرنے میں

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور اچھی طرح عبادت کرنے میں

فائدہ : نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھائی تھی اور خود نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔

(ابو داؤد، نسائی وغیرہ)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ

اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

ہے اور میری دُنیا درست کر دے جس میں میرا گزران ہے

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ (مسلم)

اور میری آخرت درست فرما دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے

فائدہ : دین و دُنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح کے لیے جامع دُعا نبوی ہے

۱۸

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر

الْاَكْرَمُ (ابن ابی شیبہ)

غلبہ والا اور بزرگی والا ہے

فائدہ : مسنون دُعا ہے۔

۱۹

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ (القصص ۲۱)

اے میرے رب! بچالے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے

فائدہ : ظالموں سے نجات کے لیے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔

(۲۰)

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما

(العنکبوت ۳۰)

فائدہ: ظالموں اور شرپسندوں پر غالب آنے کے لیے حضرت لُوط علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔

(۲۱)

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ (القصص ۱۶)

اے میرے رب! میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو مجھ کو معاف فرما دے

فائدہ: یہ جامع اور مختصر استغفار ہے۔

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ قَالَ

پر جنھوں نے اپنے متعلق خود فرمایا: "اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَا

عَنْ نَّفْسِهٖ "اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ"

فَخْرَ" میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور مجھے اس پر فخر نہیں

(مسلم شریف)

فائدہ: اس سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام اولادِ آدم (علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کا سردار ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

الحزب الرابع یوم الاثنین (پیر)

(١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْمَقَامِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مقام محمود والے ہیں جن کے بارے میں آپ نے

الْمَحْمُوْدِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "عَسٰٓى

فرمایا "عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا" قریب ہے

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا" ۝ (الاسراء)

کہ کھڑا کر دے آپ کو آپ کا رب مقام محمود میں

فائدہ: مقامِ محمود کا منظر یہ ہے کہ قیامت کے روز عرش کے دائیں جانب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کرسی ہوگی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت کا سبز جوڑا پہنایا جائے گا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں حمد کا جھنڈا تھمایا جائے گا۔ اور اس شان پر اوّلین و آخرین سب کو رشک ہوگا۔ اور یہی شفاعتِ کبریٰ کا وقت ہوگا جس سے تمام مخلوق کے ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام بھی مستفید ہوں گے۔



اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ

اے اللہ! تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ

تو میری معذرت قبول فرمالے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت

سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

کی چیز عطا فرما اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو دل میں رچ جائے

وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا

اور سچا یقین تاکہ میں یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر

یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا

جو تونے میرے مقدر میں لکھ لیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضامندی اس پر جو

قَسَمْتَ لِیْ

تونے میری قسمت میں لکھ دیا ہے

فائدہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام زمین پر اُتارے گئے تو کعبہ مکرمہ کے پاس آئے دو رکعت نماز پڑھی پھر اللہ تعالےٰ نے یہ دُعا اُن کے دل میں ڈالی اور یہ بھی کہ جو بھی یہ دُعا مانگے گا اُس کی دعا قبول کروں گا۔ اور اہم امُور کی طرف سے کفایت کروں گا۔ (الدر المنثور)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم

وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے پوری شفا۔

فائدہ : زمزم پینے کے بعد جو کہ قبولیتِ دُعا کا وقت ہے۔ یہ دُعا مسنون ہے۔ (مستدرک) جامع دُعا ہے اور ہر وقت پڑھنے کی ہے۔



۵

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ

اے اللہ! جو تونے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے

فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

اس کی بجائے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے اہل وعیال پر اور میرے مال پر)

فائدہ: قناعت اور روزی میں برکت کے لیے بہترین دُعا ہے۔ (مستدرک حاکم)



٦

اَللّٰھُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی

اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کر دے

وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی (مصنف ابن ابی شیبہ)

اور دُنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے

فائدہ: اتنی اہم دُعا ہے کہ عرفات میں بھی پڑھنا وارد ہے۔



۷

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ

اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے

فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَیْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

دلوں کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی اور گناہ کی

وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ

اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں سے بنا۔

(مسند احمد)

فائدہ: ایمان کے دل میں رچ بس جانے کے لیے اور کفر اور دوسرے گناہوں سے نفرت کے لیے یہ ماثورہ دُعاؤں میں سے ہے۔



۸

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا

اے اللہ! ہم کو دُنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ

بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

ملا دے نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے

(مسند احمد مختصراً)

فائدہ : ایمان پر خاتمہ کے لیے بہترین دُعا ہے۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا

اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے

وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

اور جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے

فائدہ : مشکلات کی آسانی کے لیے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دُعا ہے۔ (ابن حبان ۔ ابن السنی)

(۱۰)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ

رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت اور ہر عیب کی بات سے

مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی میں سے مال غنیمت کی طرح کا حصہ

وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ

اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

جس کو تو نہ بخش دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دے

وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا

اور نہ کوئی کڑھن جس کو تو دُور نہ فرما دے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو

كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا

ازالہ نہ فرما دے اور نہ ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب ہو جس کو

قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط (ترمذی، مستدرک حاکم وغیرہ)

تو پورا نہ فرمائے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

فائدہ : صلوٰۃ الحاجۃ کی مسنون دُعا ہے اور ضرورتوں کے پُورا ہونے کے لیے مجرب ہے۔ اور بندہ تو ہر وقت ہی محتاج و ضرورتمند ہے۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْحَوْضِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ایسے حوض والے ہیں جس پر لوگ پہنچیں گے جیسا کہ

الْمَوْرُوْدِ الَّذِىْ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "اِنَّآ

آپ نے ان کے بارے میں فرمایا" اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" بے شک

اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" ○ (الکوثر)

ہم نے دی آپ کو کوثر

فائدہ : ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوضِ کوثر کے متعلق فرمایا وہ ایک نہر جنت ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے جس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

اے اللہ! صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں مجھے تو پلک جھپکنے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام درست فرما دے

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

معبود کوئی نہیں تیرے سوا اے زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی قائم رکھنے والے

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (ابوداؤد طبرانی وغیرہ)

تیری رحمت کی دُھائی ہے

فائدہ : غم و فکر دُور کرنے کے لیے دُعا نبوی ہے۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے ماسوا سے بے نیاز کر کے اپنے فضل سے غنی کر دے

فائدہ : ادائیگی قرض کے لیے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مجبوروں کی پکار سننے والے اے دُنیا اور آخرت میں سب سے بڑے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ

مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا

فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

تو مجھ پر ایسی رحمت فرما دے کہ تیرے سوا مجھے کسی دوسرے

رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (مستدرک حاکم وغیرہ)

کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

فائدہ : یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دُور کرنے کے لیے دُعا ہے۔

(۱۵)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

دوزخ کے عذاب سے بچا اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی

اِلٰى طَاعَتِكَ (مسلم، نسائی)

فرمانبرداری کی طرف پھیر دے

فائدہ : سلامتی قلب کے لیے دُعا ہے۔ کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے۔

(۱۷) ✓

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، حیاداری اور تیرے ماسوا سے

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

بے نیازی کا طالب ہوں

فائدہ : دین و دُنیا کے لیے جامع دُعا نبوی ہے۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور

وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ (ابوداؤد، نسائی)

نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے

فائدہ : نفس و شیطان کے مکائد سے بچنے کے لیے یہ بہترین دُعا ہے۔

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ

اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے

وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ط

اور تیری رحمت میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے

فائدہ : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اُس نے دو تین

مرتبہ کہا وَا ذُنُوبَاہ، وَا ذُنُوبَاہ، وَا ذُنُوبَاہ (ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ یُوں کہو اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ الخ انھوں نے یہ دُعا پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کہو، انھوں نے پھر دہرائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کہو، انھوں نے پھر دہرائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہوجاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمھاری مغفرت فرمادی۔ (مستدرک حاکم)

۲۰

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ (آل عمران ۱۶)

دوزخ کے عذاب سے بچا

۲۱

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۲۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول ہمارے سردار اور نبی حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ هُوَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ سب سے پہلے شفاعت

اَوَّلُ شَافِعٍ وَّ اَوَّلُ مُشَفَّعٍ حَیْثُ

کرنے والے ہیں اور سب سے پہلے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی

قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ "اَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ

جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے متعلق ارشاد فرمایا۔ سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا

وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ (مسلم، ابونعیم)

اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی

فائدہ: اللہ جل شانہ کے حبیب شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالے کی اجازت سے شفاعت فرماویں گے جو کئی دفعہ اور کئی قسم کی ہو گی۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ



الحِزْبُ الخَامِسُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ (منگل)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جو النبی الامی اور نبی الرحمۃ ہیں جن کے بارے میں

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ

آپ نے فرمایا "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ"

"وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" ۱۰۷ (الانبیاء)

اور آپ کو ہم نے بھیجا سو مہربانی کر کے جہاں کے لوگوں پر

فائدہ: اس رحمتِ عامہ میں مومن، کافر اور ساری مخلوق شامل ہے اور مؤمنین کے لیے خاص طور پر رؤف و رحیم بنایا۔

۳

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اے اللہ! میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے

شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی نسائی وغیرہ)

نفس کی بدی سے بچالے

فائدہ: صحیح سوچ اور شرارتِ نفس سے بچنے کے لیے بہترین دعا ہے۔

۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو

يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ (ترمذی)

تجھ سے محبت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے

فائدہ: ان دعاؤں میں ایمان، عملِ صالح اور اللہ جل شانہ کی محبت کی طلب ہے۔ کیونکہ محبت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے۔

۵

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ

اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور

نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی، مستدرک حاکم)

اپنے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے

(۶)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

الٰہی ! مجھ کو اپنی محبت دے اور اس کی محبت دے جس کے ساتھ

يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ (ترمذی)

محبت کرنا میرے لیے تیرے دربار میں کار آمد ہو

(۷)

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ

الٰہی ! جیسا تونے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرما دیں

فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ

تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دے جو تجھ کو پسند ہوں

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ

الٰہی ! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تونے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دے جو تجھ کو پسند ہوں

فائدہ : ان دُعاؤں کو حال بنانے سے سکونِ قلب ہو جاتا ہے ۔ اور حرص ختم ہو کر قناعت پیدا ہو جاتی ہے ۔

(۸)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ

اے دلوں کے پلٹنے والے ! میرے دل کو اپنے دین

عَلٰى دِيْنِكَ (ترمذی، نسائی وغیرہ)

پر جمائے رکھ

فائدہ : دین پر قائم اور مستقیم رہنے کے لیے یہ بہترین مسنون دُعا ہے ۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ

الٰہی ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور

وَنَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا

اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی

(وَسَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ

چاہتا ہوں جنت کے سب سے اونچے درجے میں

جَنَّةِ الْخُلْدِ (نسائی، ابن حبان وغیرہ)

جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے

فائدہ: سلامتی ایمان اور دوام نعمت کے لیے یہ بہترین مسنون دُعا ہے۔

۱۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ جَعَلْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی فرمانبرداری کو آپ نے اپنی فرمانبرداری

طَاعَتَهٗ عَيْنَ طَاعَتِكَ حَيْثُ قُلْتَ

قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا "وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ

فِىْ حَقِّهٖ "وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ

اَطَاعَ اللّٰهَ" جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم

اَطَاعَ اللّٰهَ" (النساء ۸۰)

مانا اللہ کا

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ اللہ جل شانہ کے نزدیک اس قدر بلند ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِىْ رِضَاكَ

الٰہی! میں تو کمزور ہوں تو اپنی رضاجوئی میں میری کمزوری کو قوت سے

ضَعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ

بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل اور

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَایَ

اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے

فائدہ: حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا سکھلائی تھی۔ (کنزالعمال)

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ

اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے

عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ

بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدر فرما دے

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ دعا منقول ہے۔
(مستدرک حاکم)

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ

اے اللہ! میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے

وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ

اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا

یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ

دن وہ بنا دے جس میں میں تجھ سے ملوں اے اسلام اور اہل اسلام

وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ حَتّٰی اَلْقَاكَ

کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

(حصن بحوالہ اوسط وکبیر للطبرانی)

فائدہ: حسن خاتمہ کے لیے جو بہت ہی اہم ہے یہ بہترین دعا ہے۔

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ (مسند احمد وغیرہ)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا

فائدہ : بہت جامع اور مختصر دعاءِ نبوی ہے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا

اے اللہ! مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے

وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ

اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں

النَّاسِ كَبِيْرًا (مسند بزار)

میں بڑا بنا دے

فائدہ : صبر وشکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دعاءِ نبوی ہے۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا طالب

وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ

ہوں کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے اور کوئی نہیں

فائدہ : فضل ورحمت کا سوال ہے۔ (طبرانی)

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِيْ

علیہ وآلہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے

ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ

اور میرے دل سے غصہ کی بات نکال دے اور جب تک مجھے

مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا (مسند احمد)

زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

فائدہ : بے جا غصہ سے بچنے اور فتنوں سے بچنے کے لیے بہترین دعاء ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کی درخواست پر ان کو سکھائی تھی ۔

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں

اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا

صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کردے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونیوالا

یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ (بخاری مسلم)

نہیں اور تیرے سوا جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں

فائدہ: یہ بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ہے ۔

۱۹

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیَّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

جو ہمیشہ خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے

فائدہ: اس استغفار سے سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے (ابوداؤد، ترمذی) کیونکہ اس میں استغفار، توبہ، توحید اور اسم اعظم ہے ۔

۲۰

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰى حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ قَالَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنھوں نے اپنے متعلق خود

عَنْ نَّفْسِهٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰٓی

فرمایا تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک

اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ

میں اس کو زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں اس کے والد اور اولاد

وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری و مسلم)

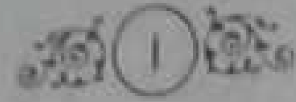
اور تمام لوگوں سے

فائدہ: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک سے محبت پر ایمان کا دارومدار ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

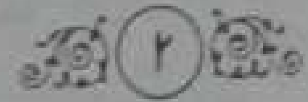


اَلْحِزْبُ السَّادِسُ یَوْمَ الْاَرْبِعَآءِ (بدھ)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نہایت شفیق اور مہربان ہیں جن کے بارے میں

الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "بِالْمُؤْمِنِيْنَ

آپ نے فرمایا "بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" اور ایمان والوں پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" ۝ ١٢٨ (التوبة)

نہایت شفیق اور مہربان ہیں

فائدہ : رؤف اور رحیم اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ہیں جو اللہ جل شانہٗ کی شانِ الوہیت کے مطابق ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قرآنِ کریم میں آئے ہیں، وہ آپکی شانِ عبدیت کے مطابق ہیں۔

(٣)

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ

اے اللہ ! عیش تو بس آخرت کا عیش ہے

فائدہ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کھودتے وقت یہ دعاء پڑھی۔
(بخاری و مسلم)

(٤)

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا

اے اللہ ! مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اٹھا تو مسکین اٹھا اور

وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ (ابن ماجہ)

جب میرا حشر ہو تو مسکینوں کی جماعت میں ہو

فائدہ : تواضع کے لیے دعاءِ نبوی ہے۔

(٥)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا

اے اللہ ! مجھے ان بندوں میں سے بنا لے جو نیکی کریں تو

اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا (ابن ماجہ شعب الایمان)

خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو مغفرت مانگیں

فائدہ : یہ دعاءِ نبوی ہے۔ ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہیے۔

٦

اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ (مسند ابو یعلیٰ)

اے اللہ! اس طرح تو حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے

فائدہ: دعاءِ نبوی ہے اور اپنی انتہائی ناتوانی پیش کرکے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا ہے۔

٧

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِىْ سَبِيْلِكَ (مستدرک حاکم)

اے اللہ! ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنیوالا ہو خوب گڑگڑانے والا ہو تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو

فائدہ: ان قلبی صفات کے جن کے حصول کی دعاء ہے، بڑے فضائل ہیں

٨

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ

اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور

اِلَىَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِىْ وَاقْطَعْ عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ مِنْ عِبَادَتِكَ (حلیہ ابو نعیم)

اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا

٩

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ

اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے احسان

الْمَنُّ فَضْلًا (الجامع الصغير) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه

ہے فضل کے ساتھ

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند

مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

کے کام ہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے

وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ (حلیہ)

نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

فائدہ: صفاتِ فاضلہ کی طلب کے لیے بہت عمدہ مسنون دُعائیں ہیں۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ نَهَيْتَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے بارے میں آپ نے مؤمنین کو منع فرمایا

الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَّرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَهُمْ فَوْقَ

کہ وہ اپنی آواز بلند کریں ان کی آواز پر جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا

صَوْتِهٖ حَيْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ يٰٓاَيُّهَا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا ..... الآیۃ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

ایمان والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات)

کی آواز پر

فائدہ: اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انتہائی درجہ کے ادب احترام کرنے کا حکم ہے اور ادنیٰ خلاف ورزی پر بھی سخت وعید ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِىْ لِذِكْرِكَ

اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے

وَارْزُقْنِىْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ

اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر

وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ (معجم اوسط)

عمل کرنا نصیب فرما

فائدہ: ذکر اور طاعت کی توفیق کے لیے مسنون دعا ہے۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّىْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ (معجم اوسط)

اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرما دے کیونکہ تو درگزر کرنے والا اور بخشش کرنیوالا ہے

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِىْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِىْ

اے اللہ! میرا دل پاک کر دے نفاق سے اور میرا

مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِىْ مِنَ الْكَذِبِ

عمل ریا سے اور میری زبان جھوٹ سے

وَعَيْنِىْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ (نوادر الاصول)

آنکھوں کی چوری اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے

فائدہ: صفائی قلب اور عفت کے لیے دعاء نبوی ہے۔

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کا

تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ

خلاف نہ کرے گا اس میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو

اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اسکو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا بشریت

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلَاةً وَّزَكَاةً وَّقُرْبَةً

کی بنا پر لعنت کی ہو تو اسکے حق میں تو اس کو رحمت اور پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا

تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ (بخاری و مسلم)

دے کہ اسکی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنالے

فائدہ : ان حقوق العباد کی ادائیگی اور براءتِ ذمہ کے لیے بہترین دُعاءِ نبوی ہے۔ جن کی ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے اللہ! تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ (جامع صغیر)

جو عمدہ بات تونے مجھ کو عطا فرما دی ہے اس کو مجھ سے نہ چھین لینا

فائدہ : استقامت کے لیے دُعاءِ نبوی ہے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى

اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میرے ہدایت کے کاموں

اَرْشَدِ اَمْرِيْ (ابن حبان)

کے کرنے کی ہمت بخش دے

فائدہ : شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کے لیے بہترین دُعا ہے۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

اے اللہ! میری بخشش فرما مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (سنن اربعہ)

کیونکہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَاِيْ

اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادے سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق میں اور جو

وَعَمْدِی وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِی (بخاری ومسلم)

بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں

فائدہ: ہر قسم کے گناہوں سے طلبِ مغفرت کی دُعا ہے۔

۱۸

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِی تَقُوْلُ

اے اللہ! تیری تعریف ایسی ہی ہے جیسی تو نے خود فرمائی ہے اور اس سے بہتر

وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ (ترمذی)

جو ہم تیری تعریف کریں

۱۹

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا)

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

۲۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَقْسَمْتَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے لیے آپ نے قسمیں کھائیں جیسا کہ آپ جل شانک

لَهٗ حَیْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ وَالضُّحٰی ۝

نے فرمایا وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی .... الآیۃ قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت

وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

کی اور رات کی جب چھا جائے نہ رخصت کر دیا آپ کو آپ کے رب نے

وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

اور نہ بیزار ہوا اور البتہ پچھلی بہتر ہے آپ کو پہلی

الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

سے اور آگے دے گا آپکو آپ کا رب پھر آپ راضی ہونگے (والضحیٰ)

فائدہ :

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ داس تساں فَتَرْضٰى تھیں پوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ صحیح پڑھیاں

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



الحزب السابع يوم الخميس (جمعرات)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ کَانَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا چہرہ انور چودھویں

وَجْهُهٗ یَتَلَأْلَأُ کَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ (شفاء قاضی عیاض)

کے چاند کی طرح چمکتا ہے

۳

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ

اے اللہ ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کردے

وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

اور میری کمائی پاک کردے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرمائے اس پر قناعت

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ

نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے

فائدہ : دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کے لیے جامع دعا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتادوں جن میں تمہارے دین و دنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پانچ ہزار بکریاں تو (دنیوی لحاظ سے) بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمات ہی بتادیجئے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتائی۔ (کنز العمال)

۴

اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰی مَنْ یَّعْلَمُ

اے اللہ ! موت محبوب بنادے اس شخص کو

اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

جس کو یقین ہو اس پر کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ (الجامع الصغیر)

تیرے رسول ہیں

فائدہ : اہل ایمان سے موت کی کراہیت کو دور کرنے کیلیے یہ دعا ہے۔



۵

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ

اے اللہ ! بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف

وَذِکْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا

اور اپنی یاد اور لگا دے میری ہمت اور میری خواہش ان عملوں میں جو تجھ کو

تُحِبُّ وَتَرْضٰی (الکلم الطیب)

پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو

فائدہ : بُرے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔



۶

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ ! مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما

فائدہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعا کو روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے (مجمع الزوائد)



۷

اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اے اللہ ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے

فائدہ : ہر فرض نماز کے بعد بسم اللہ کے ساتھ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے۔ (ابن السنی)



۸

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ

اے اللہ ! عطا فرما دے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ

وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی

اور آپ کی محبت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں پیدا فرما اور آپ کا

الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِكْرَهٗ

درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقربوں میں کر دے

فائدہ : اس دُعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کے لیے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (کنز العمال)

۹

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ

اے اللہ! جو بڑے بڑے انعامات تونے اپنے نیک بندوں پر فرمائے

الصّٰلِحِیْنَ

وہ مجھ کو بھی عطا فرما

فائدہ: صف میں کھڑے ہوکر پڑھنے سے شہادت ملتی ہے۔ (الاذکار)

۱۰

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ

اے اللہ! ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے

وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ

اور اپنی نعمت ہم پر پوری فرما دے اور اپنا فضل کامل

فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

کر دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنا لے

فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دینا شروع کرے تو یہ دعا پڑھا کرو۔ (ابن السنی)

۱۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِیْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِیْ

اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دے

وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِیْ صَالِحَةً (ترمذی)

اور میرا ظاہر بھی بہتر بنا دے

فائدہ: ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے بہترین دعا ہے۔

۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ تَكَفَّلَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے دین کی حفاظت کی ذمہ داری آپ نے اپنے ذمہ لی جیسا کہ

بِحِفْظِ دِيْنِهٖ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ

آپ نے اے اللہ جل شانک ارشاد فرمایا "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ"

"اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" ○ (الحجر ۹)

ہم ہی نے قرآن اُتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

فائدہ : لہٰذا جن خوش نصیبوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی حفاظت کی خدمت کی توفیق مل گئی ہو وہ سب کے درجہ میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے والے ہیں۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ

اے اللہ ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰی

سے تو راضی ہو یعنی قول کی عمل کی فعل کی نیت کی اور سیرت کی

10

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے

فائدہ : نیک اعمال کی توفیق کے لیے بہترین دُعا ہے۔ (کنز العمال)

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

اے اللہ ! تو مجھے ان لوگوں میں بنا لے جنھوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا

فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ

تو تُو ان کے لیے کافی ہوگیا اور جنھوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تُونے انکو ہدایت دیدی

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ (کنز العمال)

اور تجھ سے مدد مانگی تو تُونے ان کی مدد فرمائی

فائدہ : اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہونے کیلیے دُعا نبوی ہے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَا

اے اللہ ! تو مجھے رُسوا نہ کرنا کیونکہ مجھے تو خوب جانتا ہے اور تو

تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ ط

مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِكَ وَاحْفَظْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے

مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابو یعلی)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

فائدہ: توفیقِ عمل اور حفاظت کے لیے بہترین دُعا ہے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

اے اللہ! میری نگرانی فرما اس آنکھ سے جو سوتی نہیں

وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنِیْ

اور پناہ میں لے لے اپنی اس طاقت کی جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور مجھ پر رحم فرما

بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ

اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے

فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ

وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا

لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ

کماحقہ شکر ادا نہ کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی

بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ

اور میں نے ان پر کماحقہ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے

عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ

اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور

قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ

جب اس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اس نے مجھ کو رسوا نہیں کیا

وَیَا مَنْ رَّاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ

اے وہ مہربان کہ اس نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا

يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا يَنْقَضِىْ اَبَدًا

اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہوں گی

وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِىْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا

اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جا سکتی

اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج حضرت سیدنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓى اٰلِ (سَيِّدِنَا)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبِكَ

اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اَدْرَأُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ

اے اللہ! ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے سے دفع کرتے ہیں

(مسند الفردوس)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

موت کی سختیوں میں

فائدہ: سکرات موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کے لیے بہترین دعا ہے۔

۱۹

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهٗ

اے اللہ! تو بنا دے ہمارے نبی کو ہمارا پیش رو اور ان کے حوض کوثر کو

لَنَا مَوْرِدًا

ہمارے پانی پینے کا گھاٹ

۲۰

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے

بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰى

بلند رفیق سے ملا دے

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آخری دُعا ہے۔ (بخاری ومسلم)

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ خَتَمْتَ

علیہ وسلم پر جن پر پورا کر دیا آپ نے نبوت و رسالت کو جیسا کہ

بِهِ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ

آپ نے ارشاد فرمایا " مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ "..

حَقِّهٖ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

... الآیۃ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) باپ نہیں کسی کے تمہارے مردوں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝ (الاحزاب)

میں سے لیکن رسول ہیں اللہ کے اور خاتم النبیین ہیں

فائدہ: حدیث پاک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسی لیے حضرت عیسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) جو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیے گئے جب آسمان سے اتریں گے تو وہ بھی شریعت محمدی کی اتباع کریں گے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

مختصر صلاۃ التسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ. اَمَّا بَعْدُ. حضرت حکیم الامۃ مولانا تھانوی قدس سرہٗ کی مشہور و مقبول کتاب "حیات المسلمین" کے ضمیمہ کے طور پر حضرت کے خلیفہ مفتئ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ایک رسالہ "نجاۃ المسلمین" لکھا ہے جس میں معتبر احادیث سے ایسے اعمال کا انتخاب فرمایا ہے جن سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور وہ اعمال اتنے آسان اور مختصر منتخب فرمائے ہیں جن پر کم ہمت اور کم فرصت لوگ بآسانی عمل کرسکیں، ان میں ایک مختصر صلاۃ التسبیح بھی ہے جس کو یہاں "نجاۃ المسلمین" سے بعینہٖ نقل کیا جاتا ہے۔

صلاۃ التسبیح مشہور تو وہی ہے جس کی صورت اوپر لکھی گئی اور فضائل مذکورہ بھی اسی کے لیے منقول ہیں (صلاۃ التسبیح کا مفصل بیان رسالہ مذکورہ میں لکھا ہوا

ہے اور ہمارے حضرت رحمہ اللہ کے رسالہ "فضائل ذکر" میں بھی اس کا بیان ہے اسی کو جمعہ کے روز پڑھنا حضرت شیخ قدس سرہٗ کے معمولات میں ہے اس میں تیسرا کلمہ تین سو بار پڑھا جاتا ہے) مگر بعض روایاتِ حدیث میں ایک اور صورت بھی منقول ہے جو مقاصدِ دینیہ و دُنیویہ پورے ہونے کے لیے مجرب ہے۔ اس کو بھی مشائخ نے "صلاۃ التسبیح صغریٰ" کے نام سے موسوم کیا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے:

امام احمد رحمہ اللہ نے "مسند" میں اور ترمذی نے بَابُ مَاجَآءَ فِیْ صَلَاةِ التَّسْبِيْحِ میں اور نسائی نے "سنن" میں ابن خزیمہ و ابن حبان نے اپنی اپنی "صحیح" میں اور حاکم نے "مستدرک" میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ حضرت امّ سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کو چند کلمات سکھائے جن کو وہ نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دُعا مانگیں گی وہ قبول ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں: "سُبْحَانَ اللّٰهِ" دس مرتبہ، "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" دس مرتبہ، "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" دس مرتبہ۔

فائدہ: مناوی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو نقل کرکے فرمایا کہ اسناد اس کی حسن یا صحیح ہے۔ اس کے بعد فرمایا کہ یہ فوائد و آثار جب مرتب ہوں گے

کہ ان کلمات کے معانی کا بھی دل میں استحضار ہو محض زبان کی حرکت نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فائدہ) اس مختصر صلاۃ التسبیح میں جو دس مرتبہ کلماتِ مذکورہ پڑھنا منقول ہے اس کا کوئی خاص محل نہ روایتِ حدیث میں متعین کیا گیا اور نہ علماء و مشائخ میں سے کسی کی نقل اس کے متعلق دیکھی، اس لیے ظاہر یہ ہے کہ مصلی کو اختیار حاصل ہے کہ جس رکن میں چاہے، پڑھے یا آخر تشہد کے بعد پڑھ لے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔



ملحوظہ

اس "مختصر الحزب الاعظم" میں ترجمہ شیخ الحدیث عارف باللہ مولانا محمد بدرِ عالم قدس سرہٗ کا لیا ہے اور تخریج میں اکثر مولانا عبد الرشید نعمانی مدظلہ کی کتاب "فتح الاعز الاکرم لتخریج الحزب الاعظم" پر اعتماد کیا ہے اور جہاں ضرورت سمجھی ہے اصل کتبِ حدیث سے بھی مقابلہ کرکے اطمینان کرلیا ہے نیز دعاؤں کے فضائل میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہٗ کی کتب فضائل اور میر سید جمیل مہاجر مدنی رحمہ اللہ کے قلمی حواشی سے جو الحزب الاعظم پر ہیں، استفادہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مرحومین کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جس جس نے بھی اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی مدد کی ہے، اللہ تعالیٰ سب کو اپنی شایانِ شان دونوں جہان میں جزائے خیر مرحمت فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

فقط

محمد اقبال مدینہ منورہ

۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ

نظرِ ثانی: ۲ ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ

روزمرہ کے مختلف احوال کی مسنون دعائیں

مشائخ علماءِ کرام فرماتے ہیں کہ روزمرہ کی زندگی میں مختلف احوال کی دُعائیں جس خوش نصیب کے معمول میں ہوں اُسے ایک تو سارے کاموں میں برکت اور آسانی میسر ہوتی ہے۔ دوسرے اس کا شمار اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں ہوجائے گا۔ لیکن اس پر عمل اُسی وقت نصیب ہوگا جب دل سے غفلت دُور ہوجائے اور اللہ پاک سے حُبّی تعلق پیدا ہوجائے جس کے لیے مشائخ کی صحبت اور کچھ عرصہ ان کے تلقین کردہ اذکار کی پابندی ضروری ہے ورنہ غافل قلب والا دُعاؤں کے فضائل اور ان کی برکات کا علم ہونے اور دُعاء کے الفاظ یاد ہونے کے باوجود موقع پر دُعاء کرنا بھول جاتا ہے۔ مثلاً کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ہر آدمی کے علم میں ہے لیکن اکثر لوگ اس کو بھی بھول جاتے ہیں اور کھانا بے برکت ہوجاتا ہے۔ عام پیش آنے والے حالات کی دُعائیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔ ان کو تھوڑا تھوڑا یاد کرکے عمل میں لائیں۔

دُعا، جب مغرب کی اذان ہو: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔

دُعا، جب گھر میں داخل ہو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

دُعا، جب سونے لگے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔

دُعا، جب سوکر اُٹھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

دُعا، جب بیت الخلاء میں جانے لگے: بِسْمِ اللہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

دُعا، جب بیت الخلاء سے نکلے: غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

دُعا، جب وضو شروع کرے: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا، جو وضو کرتے ہوئے پڑھے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

دعا، جب وضو کر چکے : اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ .

دعا، جب گھر سے نکلے : بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

دعا، جب مسجد میں داخل ہو : بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ .

دعا[ل] جب مسجد سے باہر نکلے : بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ

ل فائدہ : کشائش رزق کے لیے اس دعا کے بعد راستہ چلتے ہوئے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اور اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اور درود شریف پڑھ لے ۔

اَبْوَابَ فَضْلِكَ .

اذان کے بعد یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ .

جب نماز سے فارغ ہو سر پر ہاتھ پھیرے اور یہ دعا پڑھے : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ .

دعا، جب کھانا شروع کرے : بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ .

دعا، جب کھانے سے فارغ ہو : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ .

دعا، جب دعوت کا کھانا کھائے : اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ .

دعا، جب کپڑے پہنے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَآ اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ .

دُعا، جب کسی کو رخصت کرے ؛ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ۔

دُعا، جب سوار ہونے لگے ؛ بِسْمِ اللّٰهِ

دُعا، جب سوار ہو جائے ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

دُعا، جب سفر سے واپس لوٹے ؛

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔

دُعا، جب شہر میں داخل ہونے لگے ؛ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا ۔

دُعا، جب کسی منزل میں اُترے ؛ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

دُعا، جب کوئی مصیبت پیش آئے ؛ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

دُعا، مشکل کی آسانی کے لیے ؛ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ ۔

دُعا، جب نیا چاند دیکھے ؛ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔

دُعا، جب آئینے میں اپنا منہ دیکھے ؛ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ۔

دُعا، جب کوئی خوشی پیش آئے ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔

دُعا، جب کوئی بات ناگوار پیش آئے ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۔

دُعا، جب غصہ آئے ؛ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

دُعا، جب مجلس سے اُٹھے ؛ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(نوٹ) یہ تو بطور نمونہ کے کچھ آسان دُعائیں لکھ دی گئیں، حدیث پاک میں زندگی کی کوئی حالت نہیں چھوڑی گئی جس کے متعلق رہنمائی نہ کی گئی ہو، ان دُعاؤں پر پابندی کے بعد جب ذوق وشوق مزید بڑھے تو خود اصل "الحزب الاعظم" اور "حصن حصین" کو اپنے معمولات میں شامل کریں۔



استخارہ مسنونہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کی سعادت (نیک بختی) سے یہ ہے کہ وہ (اپنے امور میں) اللہ جل شانہ سے استخارہ (خیر کی طلب) بکثرت کرتا رہے اور اللہ کی تقدیر (فیصلہ) پر راضی بھی رہے۔ اور اس کی شقاوت (بدبختی) ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے۔

ایک روایت میں ہے کہ جس نے کوئی کام مشورہ کے بعد کیا تو ندامت سے بچا رہا اور جو کام استخارہ کرکے کیا اس میں نامرادی (ناکامی) سے محفوظ رہا۔

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کا طریقہ یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی اہم کام پیش آئے تو دو رکعت نماز نفل پڑھو اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ

اے اللہ! میں آپ سے مشورہ کرتا ہوں آپ کے علم محیط کے ذریعے

وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ

سے، اور میں آپ کی قدرت عظیم سے قدرت طلب کرتا ہوں اور

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ

میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ

وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ

آپ قادر ہیں میں کسی چیز پر قادر نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

اور آپ غیب جاننے والے ہیں اے اللہ! اگر آپ کے علم میں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ

یہ ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے

دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

دین اور دنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو

فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

اسے میرے لیے مقدر فرما دیجئے اور اس کو میرے لیے

فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

آسان فرما دیجئے پھر اس میں میرے لیے برکت دے دیجئے اور اگر آپ کے

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

علم میں یہ ہے کہ یہ کام برا ہے میرے لیے میرے دین و دنیا اور

اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر

وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ

دیں اور جہاں بھی خیر ہو اس کو میرے لیے مقدر فرما دیں پھر

اَرْضِنِيْ بِهٖ

مجھے اس پر راضی کر دیں

۲۔ اگر کسی کام کے فیصلہ کے لیے جلدی ہو اور نماز وغیرہ پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف خوب متوجہ ہو کر اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ کئی بار پڑھ لے، انشاء اللہ خیر ہی کی طرف راہنمائی ہو گی۔

"صبح وشام کے چند اورادالابرار"

○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ "تین تین بار صبح وشام"

○ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ "تین تین بار صبح وشام"

○ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا۔ "تین تین بار صبح وشام"

○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ "سات سات بار صبح وشام"

○ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ "گیارہ گیارہ بار صبح وشام"

○ سیدالاستغفار "ایک ایک بار صبح وشام"

○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ "ایک ایک بار صبح وشام"

○ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ۔ "ایک ایک بار صبح وشام"

○ استغفار، کلمہ طیبہ، کلمہ سوم اور درود شریف "ہر ایک سو سو بار، چہل حدیث صلوٰۃ وسلام اور الحزب الاعظم"۔

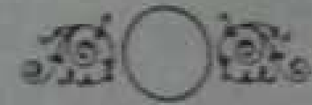
○ تلاوت قرآن پاک، صبح سورۃ یٰسین اور رات کو سورۃ الملک اور رات کو سوتے وقت درود شریف، سورۃ فاتحہ شریف پھر آیۃ الکرسی پھر چاروں قل پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے سارے جسم پر پھیر دے اور تسبیحات فاطمہ پڑھنے کے بعد سونے کی دعائیں پڑھ لے۔ اور جمعہ کے دن سورۃ کہف و صلوٰۃ التسبیح کے ساتھ ساتھ درود شریف کی کثرت بھی کرے جیسا کہ صفحہ ۴۰ پر مفصل درج ہے۔

جو کوئی ہر حال میں درود شریف کی کثرت چاہے (کیونکہ ہر وقت پوری توجہ سے نہیں پڑھا جاسکتا اور دوسرے کاموں میں بھی ذہن مشغول ہوتا ہے)

تو ایسے حال میں صیغۂ غائب کے ساتھ یہ درود شریف وردِ زبان رکھے :

" صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

مندرجہ بالا اوراد تو بالکل معذور لوگوں کے لیے ہیں ورنہ اصل یہ ہے کہ اپنے اپنے مشائخ کے بتائے ہوئے مکمل اوراد پر پابندی کی جائے جیسا کہ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ابتدائی معمولات کا پرچہ چھپا ہوا ہے ان کے سلسلہ کے لوگ اپنے اپنے شیخ کی ہدایت کے مطابق اس پر عمل کریں، سلوک کی اصلاحی اوراد و اشغال کچھ روز ان پر عمل کرنے کے بعد سکھائے جاتے ہیں۔



ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چہل حدیث

حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جب بندہ اپنی طلب اور رغبت (دعاؤں) کو اللہ تعالیٰ کی طلب اور پسندیدہ چیز (مثلاً درود شریف) میں کرلیتا ہے اور اپنے مقاصد (حاجات) پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے تو اللہ جل شانہٗ اس بندے کے سارے کاموں کے لیے کافی ہوجاتے ہیں۔

مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ ۔

ایک روایت کے آخر میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں اپنے سارے (دعاؤں کے) وقت کو درود شریف میں صرف کردوں تو کیسا ہوگا؟ ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ، یعنی اس صورت میں تو تیرے سارے فکروں کی کفایت کردی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیے جائیں گے۔ ایک حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔

ف : جیسا عمل ویسی جزا کے قاعدہ کے موافق کثرت سے درود وسلام پڑھنے والے پر اور اس کی آل و اولاد پر بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں نازل ہوتی ہیں لہٰذا یقیناً اس کے دارین کے مقاصد پورے ہوتے ہیں اور سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ کیونکہ درود پاک یقینی قبول ہی ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی چہل حدیث شریف کے وِرد کے درمیان اپنی ضروریات کے لیے دُعائیں بھی کرتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی دُعائیں بھی قبول ہوں گی۔

تمام دُرودوں میں افضل دُرود

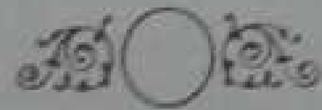
تمام دُرودوں میں افضل دُرود وہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی زبان مبارکہ سے ارشاد فرمائے۔ ان میں اکثر وہ ہیں جو درود ابراہیمی کہلاتے ہیں۔ یہ درود مخصوص کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح حدیثوں میں آئے ہیں، ان میں سے بعض کو حضرت تھانوی قدس سرہ نے چہل حدیث کے طور پر جمع فرمایا ہے جو آگے درج کی جا رہی ہے۔

نیز چونکہ ہر صلوٰۃ وسلام ایک مستقل حدیث ہے لہٰذا اسکے پڑھنے سُنانے

اور اشاعت کرنے میں حدیث پاک کی تلاوت اور امت کو چالیس حدیثیں پہنچانے کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔ کہ از رُوئے حدیث اللہ تعالیٰ اس کو زمرۂ علماء میں محشور فرمائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شفیع ہوں گے، یعنی اجرِ درود اور اجرِ تبلیغ حدیث حاصل ہوگا۔

شیریں تر نکتہ : سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰھُمَّ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماءِ حسنیٰ کے قائم مقام ہے اور حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللہ تعالیٰ کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفاتِ جلالیہ وجمالیہ کے آئینہ دار ہیں لہٰذا درودِ ابراہیمی کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے دُرود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

(القرآن الحکیم)

حدیث ۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (طبرانی)

حدیث ۲

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَ الصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا۔ (مسند احمد)

۱؎ ارشاد فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے "جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے"۔ (طبرانی)

حدیث ۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ۔

(ابن حبان)

حدیث ۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ

روایت کیا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے، ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے' کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگی۔" (ابن حبان)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ
وَ رَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بیہقی)

حدیث ۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (بخاری شریف)

حدیث ۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

12

عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ۔ (ابن ماجہ)

حدیث ٨

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (نسائی)

حدیث ٩

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(ابوداؤد)

حدیث ١٠

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلیٰ آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ
مَجِیدٌ۔ (ابوداؤد)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
عَلیٰ آلِ إِبْرَاهِیمَ وَ بَارِكْ عَلیٰ
مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلیٰ آلِ إِبْرَاهِیمَ
فِی الْعَالَمِینَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ۔
(مسلم شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ
عَلیٰ آلِ إِبْرَاهِیمَ وَ بَارِكْ عَلیٰ
مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ
كَمَا بَارَكْتَ عَلیٰ آلِ إِبْرَاهِیمَ
إِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ۔ (ابوداؤد شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَّعَلیٰ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)



أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

لہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے۔"

وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)



أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

لہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔"

إِبْرَاهِيْمَ، وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
(طبری)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(سعایہ)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ بَارِكْ
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

وَبَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔

(سعایہ)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث ۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

حدیث ۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (نسائی)

حدیث ۲۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ
رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ أَدَآءً، وَّاَعْطِهِ
الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا
مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ
أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ

---

۲۱ ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس درود شریف کو پڑھے، واجب ہو اُس کے لیے شفاعت میری۔ (القول البدیع)

أُمَّتِهٖ، وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ
إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصّٰلِحِيْنَ
يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم، بیہقی)



أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ،
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ،
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ
الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ۔ (دار قطنی)



أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابن ابی عاصم)

حدیث ٢٥

وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔
(نسائی)

صِيَغُ السَّلَام

حدیث ٢٦

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ
وَ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ
وَ بَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ،
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَ رَسُولُهُ۔ (بخاری شریف، نسائی)

حدیث ٢٧

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ - (مسلم، نسائی)

حدیث ۲۸

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ
وَ بَرَكَاتُهٗ- أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ - (نسائی)

حدیث ۲۹

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ
وَ بَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَ رَسُوْلُهٗ۔ (نسائی شریف)



بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ، أَلتَّحِيَّاتُ
لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصّٰلِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ، أَسْأَلُ اللهَ
الْجَنَّةَ وَ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ
(نسائی)



أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصّٰلِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ (مؤطا)

حدیث ۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ،
اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ أَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ،
أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا،
وَ أَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ۔ (معجم طبرانی)

حدیث ۳۳

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَ بَرَكَاتُهٗ۔ (ابو داؤد)

حدیث ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ،
شَهِدْتُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (مؤطا)

حدیث ۳۵

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (مؤطا)

حدیث ۳۶

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ
وَ رَسُوْلُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ (مؤطا)



أَلتَّحِيَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ
وَ بَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (طحاوی)



أَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَ رَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد)

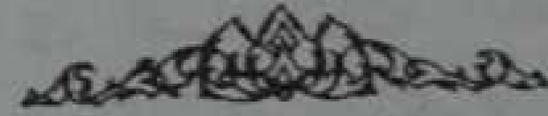


أَلتَّحِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ

الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم شریف)



بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (المستدرک للحاکم)



کتبہ نفیس الحسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

آسیب و سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے

قرآن پاک کی آیات کی

منزل

اور

منزل کے حاشیہ میں ہر آیت کے حدیث پاک میں
وارد شدہ فضائل و برکات بھی مختصراً لکھ دیے گئے ہیں تاکہ
پڑھنے میں ذوق و شوق اور ایمانی کیفیت پیدا ہو کر
اثر زیادہ ہو

باسمہٖ سُبحانہ

حَامِدًا وَ مُصَلِّیًا وَ مُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچّوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دَم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں، اس لیے خیال ہُوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی، یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ وَاللہُ المُوَفِّق فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

۲۲ شعبان ۱۳۹۹ھ

ملحوظہ

۱۔ حاشیہ میں منزل کی آیات کے چند فضائل و برکات (حدیث شریف سے) اردو میں لکھے گئے ہیں جن کو بطورِ وظیفہ نہ پڑھیں ذوق و شوق پیدا کرنے کے لیے کبھی کبھی دیکھ لیں۔ وظیفہ کے طور پر صرف آیاتِ مبارکہ پڑھیں۔

۲۔ منزل کی آیات اگر بلا وضو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تو آیاتِ مبارکہ کو ہاتھ سے نہ چھوئیں البتہ خالی جگہ سے پکڑ سکتے ہیں جبکہ پورے قرآن پاک کو چھونے میں یہ رعایت نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

---

[1] حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ [١] ۝
[٢] وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ج
لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

---

[١] حدیث پاک میں ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورہ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورہ بقرہ کی تین آیتیں (معارف القرآن)

[٢] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ج
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ج وَلَا يَئُودُهٗ
حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَآ إِكْرَاهَ
فِي الدِّينِ قف قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيٰٓؤُهُمُ
الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ
أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا
مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

لے حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ۔
(مستدرک حاکم، بیہقی)

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۚ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

لے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

اَلَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ • اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ

ؔ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک) دفعِ سحر کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ • قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا • اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

ؔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ" الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

ؔ حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے تھے، ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ
بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ࣙ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

[1] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے۔ آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے (ماخوذ از معارف القرآن)

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ●
لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ
الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

لہ حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللَّهُ الَّذِي سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن میں وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔
(تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ○ يَهْدِي إِلَى
الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ○
وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا ○ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى
اللَّهِ شَطَطًا ○

لہ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[1] يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[2] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

---

[1] حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورہ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

[2] ایک روایت میں سورہ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[1] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

---

[1] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔ (ابن کثیر)

امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوو جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہؓ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝
الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝



وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ
الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ
الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ

الحَكِيمُ الوَدُودُ المَجِيدُ البَاعِثُ الشَّهِيدُ
الحَقُّ الوَكِيلُ القَوِيُّ المَتِينُ الوَلِيُّ
الحَمِيدُ المُحْصِي المُبْدِئُ المُعِيدُ المُحْيِي
المُمِيتُ الحَيُّ القَيُّومُ الوَاجِدُ المَاجِدُ
الوَاحِدُ الصَّمَدُ القَادِرُ المُقْتَدِرُ المُقَدِّمُ
المُؤَخِّرُ الأَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ البَاطِنُ
الوَالِي المُتَعَالِ البَرُّ التَّوَّابُ المُنْتَقِمُ
العَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكُ المُلْكِ ذُوالجَلَالِ
وَالإِكْرَامِ المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي
المَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الهَادِي
البَدِيعُ البَاقِي الوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

جَلَّ جَلَالُهُ

اَلطَّرِيْقُ لِمَنْ فَقَدَ الرَّفِيْق

مرشدنا شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے پڑھنے سُننے اور پھیلانے میں دونوں جہاں کی خیر و صلاح مضمر ہے اور قربِ الٰہی یقینی ہے۔ یہ سیہ کار ہمیشہ اپنے دوستوں سے عرض کرتا رہتا ہے کہ دل سے موت کو یاد رکھو اور زبان سے جتنا ہو سکے درود شریف پڑھتے رہو۔

کثرتِ دُرود شریف اور موت کی یاد سے متعلق ایک وضاحت

تعلق باللہ کے لیے تزکیہ ضروری ہے، یعنی رذائل کا دُور کرنا اور خصائل حمیدہ کا حاصل کرنا جس کے لیے کسی متبع سنت شیخ طریقت سے بعیت و اصلاح کا تعلق قائم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ راہِ طریقت میں بنیادی چیزیں دو ہیں: "محبت" اور "صحبتِ شیخ کامل" اور اس کی نگرانی میں کثرتِ ذکر۔ لیکن شرور و فتن کے دور میں جس کسی کو باوجود تلاش کے اپنی مناسبت کا شیخ نہ مل سکے تو مشائخ نے ایسے شخص کے لیے "حصولِ احسان" کا ایک آسان راستہ بیان فرمایا ہے لیکن بعیت ہونے سے پہلے کا جو مرحلہ ہوتا ہے اُسے اوّلاً طے کرنا ضروری ہے یعنی اپنے عقائد اہل سنّت والجماعت کے مطابق کرے، پھر ارکانِ اسلام، فرائض و محرمات کا علم حاصل

کرے اور اس کے مطابق عمل کرے۔ اس مقصد کے لیے "بہشتی زیور" کسی متبع عالم دین کی رہنمائی میں پڑھ لینا کافی ہے۔ تزکیہ کے لیے موت کو کثرت سے یاد کرے اور توبہ و استغفار کرے۔ اس سے لمبی لمبی دُنیاوی تمنائیں ختم ہوجاتی ہیں اور دل سے دُنیا کی محبت نکلنا شروع ہوجاتی ہے جو کہ تمام بُرائیوں کی جڑ ہے۔ اس مقصد کے لیے رسالہ "موت کی یاد" کا مطالعہ مفید رہے گا۔ اب تعلق اور اُنس باللہ کیلئے سلوک کی لائن کا کثرت ذکر ہے۔ مگر یہ شیخ کی نگرانی میں ہوتا ہے تاکہ احوال پیدا ہونے کی صورت میں راہنمائی کرسکے۔ اس لیے مندرجہ بالا حالات میں مشائخ کرام خصوصاً مشائخ شاذلیہ غیر معمولی کثرت دُرود شریف کا مشورہ دیتے ہیں کہ اس سے دل میں ایک نور پیدا ہوجاتا ہے جو خیر کی طرف راہبری کرنے میں شیخ کامل کا کسی درجہ میں بدل ہوجاتا ہے۔ باقی اصل اور بدل میں بہت فرق ہے۔ قرنِ اوّل سے حصولِ نسبت کا جو طریقہ چلا آرہا ہے، وہی اصل ہے۔ دُرود شریف کے فضائل و ثمرات کی تفصیل رسالہ "فضائل درود شریف" میں ملاحظہ ہو۔ اس کے علاوہ ہر کام میں تصحیح نیت، اتباعِ سنّت اور ہر موقعہ کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کرے۔ اس سلسلہ میں کتاب "العطور المجموعہ" کا مطالعہ مفید رہے گا۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مُنجیاتُ

علامہ ابن سیرینؒ کے ذریعے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیاتؒ کے نام سے معروف ہیں وہ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

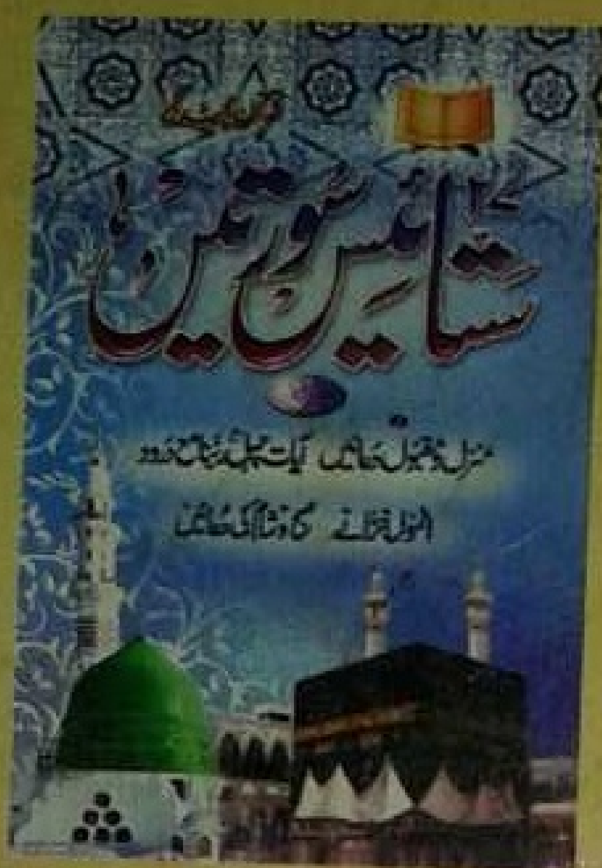
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

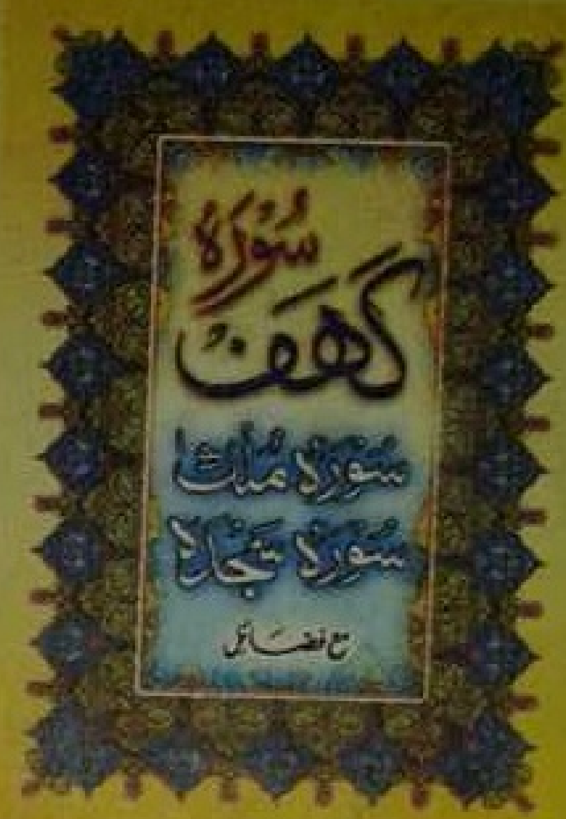
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

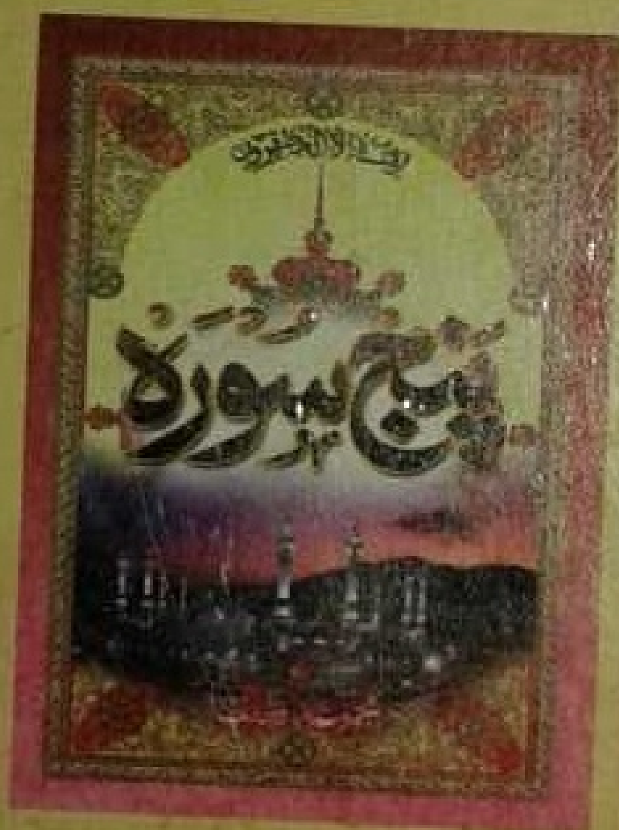
مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝


ستائیس سورتیں


سورۂ
کہف
سورۂ ملک
سورۂ سجدہ
مع فضائل


پنج سورہ




FBD